قرآن کا سبق - 12a: میثاقِ خون (البقرۃ:84)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- بنی اسرائیل کا اللہ کے ساتھ معاہدہ کیا تھا۔
- پہلی شرط: قتل و غارت نہیں کروگے اور فساد نہیں مچاؤ گے۔
- دوسری شرط: لوگوں کو ان کے گھروں سے نکال باہر نہیں کروگے۔

تلاوت و تشریح:

وَاِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	لَا تَسْفِكُوْنَ	دِمَآءَكُمْ	وَلَا تُخْرِجُوْنَ
اور جب	ہم نے لیا	پختہ وعدہ تم سے 1	(کہ) نہ بہاؤ گے تم	اپنے خون (آپس میں) 2	اور نہ نکالو گے

اَنْفُسَكُمْ	مِّنْ دِيَارِكُمْ	ثُمَّ	اَقْرَرْتُمْ	وَاَنْتُمْ	تَشْهَدُوْنَ 84
اپنے آپ کو	اپنے گھروں سے، 3	پھر	تم نے اقرار کیا	اور تم	گواہ ہو۔ 4

- رسول اللہ ﷺ کے دور میں بنی اسرائیل آپس میں لڑا کرتے تھے۔ وہ لڑتے، قتل کرتے، لوگوں کو ان کے گھروں سے نکال دیتے اور ان کی زمین و جائیداد کو لوٹ لیا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی تاکہ انہیں یاد دلائے کہ وہ تورات میں اس بات کو قبول کر چکے ہیں کہ نہ ہی لوگوں کو قتل کریں گے اور نہ ہی انہیں ان کے گھروں سے نکال باہر کریں گے۔

1 اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور اس میں دو ضروری شرطیں رکھی گئیں۔

2 پہلی شرط: تم آپس میں لڑائی جھگڑا نہیں کروگے اور نہ آپس میں ایک دوسرے کا خون بہاؤ گے۔ لالچ کی یا اندھا دھند نفرت کا شکار ہو کر لوگ اپنوں ہی کو قتل کر دیتے اور برباد کر دیتے ہیں۔

3 دوسری شرط: اپنے آپ کو مت نکالو، یعنی تم میں سے کوئی کسی کو نہ نکالے۔

4 اوپر کی یہ دونوں شرطیں بنیادی انسانی حقوق ہیں، یعنی زندہ رہنا اور زمین و جائیداد رکھنا۔ اللہ فرما رہا ہے کہ ہم نے تم سے عہد لیا، اور تم نے اسے قبول بھی کیا اور نہ صرف یہی، بلکہ تم خود اس پر گواہ تھے، یعنی ایسا نہیں کہ تمہاری غیر موجودگی میں یہ عہد لیا گیا۔

- تاریخ کا مطالعہ کرنے پر آپ کو یہ بات ملے گی کہ جب کبھی برے لوگ اقتدار میں آئے تو انہوں نے قتل و غارت اور لوگوں کو ان کے گھروں سے بے گھر کرنے کو جنگ کا ایک ہتھیار بنا لیا۔ جیسے فرعون نے بنی اسرائیل پر خوب ظلم کیا، انہیں قتل کیا اور انہیں بے گھر کیا۔ اس قسم کے واقعات کے نتیجے میں ہزاروں خاندان اس طرح بے گھر ہو جاتے ہیں کہ ان کے پاس نہ کوئی ٹھکانہ ہوتا ہے اور نہ کھانے کا کوئی سامان۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرے اور نہ اسے (کسی ظالم کے) سپرد کرے۔ اور جو شخص اپنے کسی بھائی کی ضرورت پوری کرنے میں لگا ہو گا، اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت اور حاجت پوری کرے گا“۔ (بخاری:6951)

اس حدیث سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں دوسرے مسلمان بھائیوں کا خیال رکھنا چاہیے اور ان کی ضرورتیں پوری کر کے ان کی مدد کرنا چاہیے۔ اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ ہمیں اپنی زندگیوں میں اللہ کی مدد ملے گی اور اللہ تعالیٰ ہماری ضرورتوں کو پورا فرمائے گا۔

تصور و احساس: ان لوگوں کی حالت کا تصور کیجیے جن کے گھر والوں میں سے کچھ لوگ قتل کر دیے گئے ہوں اور جنھیں ان کے گھروں سے نکال دیا گیا ہو اور جائیداد لوٹ لی گئی ہوں۔ محسوس کیجیے کہ وہ کس درد اور تکلیف سے گزرتے ہوں گے!

غور و فکر:

- اللہ تعالیٰ نے انسانی حقوق کو خاص طور پر اہمیت دی ہے۔ بے قصور لوگوں کو قتل کرنا اور انہیں ان کے گھروں سے بے گھر کرنا بہت ہی بڑا گناہ ہے۔
- بے گھر لوگوں کی مدد کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ کسی زمانے میں وہ لوگ بھی اچھی زندگی گزارتے تھے اور اب ان کا کوئی ٹھکانہ نہیں ہے۔ ایسے طالب علم کا تصور کیجیے جس کے پاس خود اپنا اسٹڈی ڈیسک اور تمام چیزیں تھیں لیکن اب کچھ بھی نہیں ہے۔ ایسے بچوں کی جتنی زیادہ مدد ہم کر سکتے ہیں ہمیں کرنا چاہیے۔

دعا: اے اللہ! تیرے ساتھ کیے گئے وعدوں کو توڑنے سے ہمیں بچا اور زندگی کے ہر گوشے میں تیری اطاعت کرنے کی توفیق عطا فرما۔

احتساب: جب آپ کسی کو زندگی کے مشکل حالات سے گزرتے اور مسائل کا سامنا کرتے دیکھیں تو آپ کیسا محسوس کریں گے؟ کیا آپ ایسے انسان کی مدد کرنے کی کوشش کریں گے یا اسے نظر انداز کر دیں گے؟

پلان: ان شاء اللہ! میں ہر انسان کی جان و مال کا ہر ممکن خیال رکھوں گا۔

اسماء و افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
مِيثَاق	مَوَاثِيق	پختہ وعدہ
دَم	دِمَاء	خون
نَفْس	أَنْفُس	جان
دَار	دِيَار	گھر

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

کوڈ	مادہ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
ض	س ف ك	سَفَكَ	يَسفِكُ	اِسفِكْ	سَافِك	مَسفُوك	سَفْك	بہانا
س	ش ه د	شَهِدَ	يَشْهَدُ	اِشْهَدْ	شَاهِد	مَشْهُوْد بِهِ	شَهَادَة	گواہی دینا
ذ	أ خ ذ	أَخَذَ	يَأْخُذُ	خُذْ	اٰخِذ	مَأْخُوْذ	أَخْذ	لینا
أسـ+	خ ر ج	أَخْرَجَ	يُخْرِجُ	أَخْرِجْ	مُخْرِج	مُخْرَج	إِخْرَاج	نکالنا
أسـ+	ق ر ر	أَقَرَّ	يُقِرُّ	أَقْرِرْ	مُقِرّ	مُقَرّ	إِقْرَار	اقرار کرنا

مشقی سوالات

1. بنی اسرائیل کے ساتھ کیے گئے معاہدہ کی دو شرطیں کیا تھیں؟
2. اس سبق میں کون کون سے انسانی حقوق بتائے گئے ہیں؟
3. اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو یہ معاہدہ کیوں یاد دلایا؟

کلاس پروجیکٹ: بے گھر افراد کی مدد کرنے اور ضرورت مند لوگوں کے کھانے پینے کا نظم کرنے والی این جی اوز (NGOs) اور سوشل ورکرز کی ایک لسٹ بنائیے اور ان سے رابطہ کیجیے؛ تاکہ آپ اپنی خوشی سے ان کے ساتھ مل کر اس عظیم کام میں ان کی ممکن مدد کر سکیں۔